إِنَّ الصَّلوٰةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

بیشک نماز روکتی ہے ظاہری اور باطنی برائیوں سے

(القرآن)

نماز مترجم

خاکسار محمد فخر الدین ملتانی مہتمم

نے

گیلانی الیکٹرک پریس لاہور باہتمام بابو نظام الدین چھپوا کر

شائع کی

قیمت فی جلد ۱۰/

اکتوبر سنہ ۱۹۲۱ء

بار دوم

فہرست مضامین نماز مترجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

نماز

۱۹۶۲ء

پانچ نمازیں فرض ہیں:-
صبح - ظہر - عصر - مغرب - عشاء -

تین نمازیں نفلی ہیں - سب سے ضروری تہجد - جو آدھی رات سے پو پھٹنے تک کسی وقت پڑھی جاتی ہے اس کی ۸ رکعتیں ہیں -
نماز اشراق جو سورج نکلنے کے تھوڑی دیر بعد اور نماز چاشت قریباً ۱۰ بجے دن کے - یہ ۲ رکعت سے ۸ رکعت تک ہیں -

اوقات نماز

صبح - پو پھٹنے سے سورج نکلنے سے پہلے تک -
ظہر - سورج ڈھلنے سے ایک سایہ تک -
عصر - ایک سایہ سے دو سایہ تک -
مغرب - سورج غروب ہونے سے شفق کے غائب ہونے تک -
عشاء - شفق کے غائب ہونے سے نصف شب تک -

فرض نمازوں کی رکعتوں کی تعداد

نماز	فرض	سنت پہلی	سنت پچھلی	نفل
صبح	۲	۲	منع	-
ظہر	۴	۴	۲	۲ سب سے آخر
عصر	۴	-	منع	۴ یا ۲ فرض سے پہلے
مغرب	۳	-	۲	۶ تک نماز کے بعد
عشا	۴	-	۲ اور ۳ وتر	۲ وتر سے پہلے کھڑے ہوکر اور ۲ وتر کے بعد بیٹھ کر

وضو

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر :-

(۱) تین دفعہ ہاتھوں کو کلائیوں کے اوپر تک دھونا

(۲) پھر تین دفعہ کلّی کرنی اور دانتوں کو مسواک سے یا انگلی سے اچھی طرح صاف کرنا۔

(۳) پھر تین مرتبہ ناک کو پانی سے صاف کرنا اور بائیں ہاتھ سے ناک سنک کر پاک کرنا۔

(۴) پھر تین دفعہ تمام چہرہ دھونا اور ڈاڑھی میں انگلیوں سے خلال کرنا

(۵) پھر تین دفعہ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں کے اوپر تک دھونا۔

(٦) پھر ایک دفعہ سارے سر کا مسح کرنا یعنی آگے سے ہاتھ پیچھے
تک لیجانا اور پھر آگے کو واپس لانا اور کانوں اور گردن پر مسح کرنا۔
اگر پگڑی سر پر ہو تو اگلے حصہ سر کا مسح اور باقی پگڑی کے اوپر
مسح کافی ہے۔
(٧) پھر تین دفعہ دونوں پیروں کو ٹخنوں تک دھونا۔
نوٹ۔ یہ پورا وضو ہے۔ جائز ہے کہ صرف ایک ایک یا دو دو دفعہ
ہی سب اعضا کو دھو لیا جائے۔ اگر پیر میں موزہ یا جرابیں ہوں

مسح

اور با وضو ان میں پیر ڈالے گئے ہوں تو مسافر تین روز
تک اور مقیم ایک روز تک ان پر مسح کر سکتا ہے۔ جو عضو بیمار
ہو اور اس پر پانی نہ لگتا ہو۔ تو اس پر بھی مسح ہو سکتا ہے۔

تیمم

پانی نہ ملے یا بیمار ہو تو وضو کی جگہ تیمم کرے۔ یعنی پاک مٹی
پر دونوں ہاتھوں کو مارے۔ پھر پھونک کر فالتو مٹی ہاتھوں سے
اڑا دے۔ پھر وہ ہاتھ پہلے منہ پر پھیر لے۔ پھر آپس میں اس
طرح مل لے جس طرح ہاتھ دھوتے ہیں۔ تیمم صرف ایک دفعہ
کافی ہے۔ اور پانوں پر نہیں کرنا چاہیئے۔

وضو یا تیمم کرنے کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے نہیں کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک اس کا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اور رسول ہیں ۔ اے اللہ بنا مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں سے

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اور بنا مجھ کو پاک رہنے والوں میں سے

مسجد میں آنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

(داخل ہوتا ہوں) اللہ کے نام سے برکتیں اور سلام ہو

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

رسول اللہ پر اے اللہ بخش دے میرے گناہ

وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

اذان

قبلہ رُخ کھڑے ہو کر کانوں میں شہادت کی انگلی رکھ کر بلند آواز سے خوش الحانی کے ساتھ دی جاتی ہے۔

اذان کے الفاظ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ " " "

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ — میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ " " "

(دائیں طرف منہ پھیر کر)

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوۃ — آؤ نماز کے لئے

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوۃ " "

(بائیں طرف منہ پھیر کر)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاح — آؤ کامیابی کے لئے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاح " "

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اللہ کے سوا کوئی لایق عبادت کے نہیں ۔

* صبح کی نماز میں حی علے الفلاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (دو دفعہ کہے)۔ اسکے معنی ہیں کہ نماز نیند سے اچھی ہے۔

اذان سننے کے بعد کی دُعا

پہلے درود پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ
اے اللہ رب اس پکار کامل کے اور نماز کھڑی ہونیوالی کے دے

مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ
محمد صلعم کو ذریعہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور اٹھا ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ٥
مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ فرمایا بیشک تو نہیں خلاف کرتا وعدہ

تکبیر یعنی اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ + اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ + حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ۔ نماز کھڑی ہوگئی ۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (کھڑی ہوگئی نماز) اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نیت نماز

جب نماز پڑھنے لگے ۔ تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ سے پہلے اپنی نیت درست کرلے ۔ اور یہ الفاظ پڑھے :۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے متوجہ کیا اپنے چہرے کو اس ذات کیطرف جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

اور زمین کو خالص ہوکر اور نہیں میں شرک کرنیوالوں میں

نماز پڑھنے کا طریق

اس کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا) کہے اور ہاتھ چھاتی پر اس طرح باندھ لے۔ کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ پر پہونچے سے آگے ہو۔ اسوقت سے نماز شروع ہو گئی۔ اور اب بولنا چالنا اور دوسری طرف توجہ کرنا حرام ہوگیا۔ نماز میں نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے سوائے رکوع کے۔

ثنا

پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

تیری ذات پاک ہے اے اللہ اور تو ہر طرح کی تعریف کے قابل ہے اور برکت والا ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

سورة الفاتحة مكية ٥ — وهي سبع آيات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ پڑھتا ہوں یا پڑھتی ہوں جو بن مانگے دینے والا اور نیک اعمال کا بہترین بدلہ دینے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ

بن مانگے دینے والا اور نیک اعمال کا بہترین بدلہ دینے والا ہے۔ مالک جزا کے

الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

دن کا صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہم مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راستہ راستہ ان کا جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ

تو نے انعام کیئے نہ ان کا

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ۵ وَلَا

جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ

الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

گمراہوں کا یا اللہ قبول کر

اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا کوئی حصہ قرآن مجید کا جو یاد ہو بقدر ضرورت پڑھکر اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر رکوع

کے لئے جھکے۔ بطور مثال دو سورتوں کو بمع ترجمہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔ ایک سورۃ ایک رکعت میں اور دوسری سورۃ دوسری رکعت میں پڑھے۔

سورۃ والعصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ پڑھتا (پڑھتی) ہوں جو بن مانگے دینے والا اور نیک اعمال کا بہترین بدلہ دینے والا ہے

وَالْعَصْرِ ② اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ③

قسم ہے عمر کی بیشک آدمی البتہ خسارہ میں ہے

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے اور

تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ④

ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں حق کی اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں صبر کی

اور دوسری رکعت میں یہ سورۃ پڑھے۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ پڑھتا (پڑھتی) ہوں جو بن مانگے دینے والا اور نیک اعمال کا بہترین بدلہ دینے والا

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ② اَللّٰہُ

کہہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ

الصَّمَدُ ③ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ④

بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ⑤

اور نہ ہے اس سے برابری کرنے والا کوئی۔

رکوع

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ایک دفعہ کہہ کر رکوع میں جائے۔ پیٹھ کو سیدھا اور ہموار رکھے۔ گھٹنوں کو پکڑے۔ نظر اپنے دونوں پیروں کے درمیان رکھے۔ اور منہ سے پڑھے۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پاک ہے میرا رب جو بہت ہی بڑا ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ 〃 〃 〃 〃

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ 〃 〃 〃 〃

کم از کم تین دفعہ پڑھے۔ پانچ اور سات دفعہ بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور پڑھنے کے بعد اپنی زبان میں جو دعا چاہے مانگ سکتا ہے قرآنی دعا رکوع میں نہ پڑھے۔

رکوع کے بعد کھڑا ہونا۔

رکوع کے بعد جب کھڑا ہو۔ تو کھڑا ہوتے ہوئے یہ دعا پڑھے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

اللہ سنتا ہے اسکی جو اسکی حمد کرتا ہے۔ اے ہمارے رب تیری لئے سب تعریف ہے۔

حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ

تعریف بہت زیادہ اور پاک جس میں برکت ہو۔

سجدہ

اس کے بعد جو دعا مانگنی ہو مانگ لے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر

سجدہ میں جائے۔ اور پیشانی۔ ناک دونوں ہاتھ۔ دونو گھٹنوں اور دونو پاؤں کے پنجوں کے بل قبلہ رخ لیئے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اکھٹی زمین پر کانوں کے برابر جمائے اور کہنیاں زمین سے اونچی رکھے۔ اور بازو بغلوں سے اور پیٹ رانوں سے جدا رکھے۔

اور یہ پڑھے:۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى	پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ مرتبہ والا ہے
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى	" " "
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى	" " "

۳ دفعہ یا ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھے۔ اور اس کے بعد جو دعا چاہیے مانگے اپنی زبان میں۔ قرآنی دعا نہ پڑھے۔

پہلے سجدہ سے اٹھنا

پہلے سجدہ سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر اُٹھے اور بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَ

اے اللہ بخش مجھے اور رحم کر مجھ پر اور عافیت دے مجھے اور

اهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ

ہدایت کر مجھے اور رزق عطا فرما مجھے اور بلند مرتبہ عطا فرما مجھے اور اصلاح کر میری

دوسرے سجدہ میں جانا

اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر دوسرے سجدہ میں جائے اور پہلے سجدہ کی طرح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین سے ۷ دفعہ تک پڑھے۔

دوسری رکعت

دوسرے سجدہ سے اللہ اکبر کہکر اٹھے اور کھڑا ہو کر پھر دوسری رکعت کے لئے ہاتھ باندھ لے اور سبحانک اللھم نہ پڑھے سبحانک اللھم والی عبارت صرف پہلی رکعت میں پڑھی جائے۔ باقی سب رکعتیں الحمد سے شروع ہوتی ہیں۔ اور پہلی رکعت کی طرح پڑھی جاتی ہیں۔

دوسری رکعت کے ختم ہونے کے بعد بیٹھنا

دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے اٹھے تو اللہ اکبر کہہ کر التحیات میں بیٹھ جائے اور اس طرح پڑھے

تشہد۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ

سب تحفے اللہ ہی کے لئے ہیں اور

الصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ

نمازیں اور پاکیزہ اعمال بھی سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ

تجھ پر اے نبی ؐ! اور رحمت

اَللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
اللہ کی اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر بھی

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔
اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔
کہ محمد اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے

درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اے اللہ تو اپنی بڑی رحمت نازل فرما محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
اور اس کی آل پر جیسا تو نے بڑی رحمت نازل

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
کی ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ
بیشک تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
برکت نازل فرما محمد اور

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
محمد کی آل پر۔ جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود کے بعد کی دعائیں

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اے رب ہمارے دی ہمکو دنیا میں نیکی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

آخرت میں بھی نیکی اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے

(۲) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

اے رب بنا مجھ کو قائم کرنیوالا نماز کا اور

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

نیز میری اولاد کو بھی اے رب ہمارے قبول فرما ہماری دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے رب ہمارے بخش دے مجھ کو اور میرے والدین اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سب مومنوں کو اس دن کہ قائم ہو حساب ۔

(۳) رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

اے اللہ میں نے کئے اپنی جان پر ظلم بہت

فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

پس بخشدے میرے گناہوں کو۔ کیونکہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو مگر

اَنْتَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

تو اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری غم سے اور

الْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ

رنج سے اور عجز سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور

الْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

کنجوسی سے اور قرضہ کے غلبہ سے اور آدمیوں کے غضب سے

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے دوزخ کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے

مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ

ذریعہ سے مسیح دجال کی شرارت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ سے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ

زندگی کے فتنے سے اور موت کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری گناہوں سے اور چٹی سے (یا جرمانے سے)

التحیات میں خواہ یہ سب دعائیں خواہ ایک یا دو یا تین
اور جو مانگنا ہو وہ اپنی زبان میں مانگے۔ اگر دو رکعتوں والی نماز
ہو۔ تو درود اور دعائیں پڑھکر سلام پھیر دے۔ اگر چار رکعتوں
والی نماز ہو۔ تو تشہد کے بعد ہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر کھڑا ہو جائے
اور تیسری اور چوتھی رکعت اسی طرح پڑھے ۴ رکعتوں والی
فرض نماز میں پچھلی دو رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۃ نہیں پڑھتے
جب چوتھی رکعت کی التحیات میں بیٹھے یا دو
رکعتوں کے بعد ہی سلام پھیر دینا ہو۔ تو التحیات کے بعد
یہ درود اور دعائیں پڑھ کر

پھر سلام پھیرے

یعنی پہلے داہنی طرف منہ کرکے کہے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو
پھر بائیں طرف منہ کرکے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
نماز ختم ہوئی

فرض نماز کے بعد دعا اور تسبیح

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ
اے اللہ تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور
اِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
تیری ہی طرف سلام لوٹتا ہے بابرکت ہے تو اے رب ہمارے

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور بلند شان والا ہے تو اے صاحب جلال اور صاحب اکرام

تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ ۳۳ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے ۳۳ مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ ۳۴ مرتبہ

وتر

عشا کی دو سنتوں کے بعد ۳ وتر ضروری ہیں۔ پہلے دو رکعتیں پڑھکر تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ۔ سورۂ اخلاص پڑھ کر مندرجہ ذیل دونو دعائے قنوت میں سے جو چاہے پڑھکر تیسری رکعت پوری کرے۔ اگر پچھلی رات تہجد کو اٹھنا ہو تو وتر اس وقت بھی پڑھ سکتا ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ

اے اللہ ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے اور

نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ

بخشش چاہتے ہیں تجھ سے اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ

بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر۔ اور ہم تعریف کرتے ہیں تیری

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ

بہترین اور ہم شکر کرتے ہیں تیرا اور ناشکری نہیں کرتے تیری اور

نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط

ہم علیحدہ ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اسکو جو نافرمانی کرے تیری

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ

اے اللہ ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ

اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور تیری حضوری کھڑی

نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

امید رکھتے ہیں تیری ہی رحمت کی اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے

اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ +

بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے -

دوسری دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

اے اللہ ہدایت دے مجھو اسکے ساتھ

فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ مَنْ عَافَيْتَ

جسکو تونے ہدایت کی اور عافیت دے اسکے ساتھ جسکو تونے عافیت بخشی

وَتَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ

اور دوست رکھ مجھے اسکے ساتھ جسکو تونے دوست بنایا اور برکت دے مجھے

فِيْ مَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ

اسمیں جو تونے عطا فرمایا اور بچا مجھکو اسکے برے نتیجہ سے جو تونے مقرر کیا

فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ

کیونکہ تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا تجھ پر بیشک وہ

لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَاِنَّهٗ لَا يَعِزُّ مَنْ

نہیں ذلیل ہوتا جس کا تو دوست بنے اور وہ نہیں عزت پاتا جس کو

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَ

تو برا سمجھے تو بہت برکت والا ہے اے ہمارے رب اور تو بلند مرتبہ والا ہے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

رحمتیں نازل فرما بہترین خلقت کے اوپر اور اسکی آل اور اصحاب سب پر

نماز کے آداب

(۱) نماز میں فضول حرکتیں نہ کرے۔ ادب سے کھڑا ہو۔ ادھر ادھر نہ دیکھے۔ چھاتی پر ہاتھ باندھے۔

(۲) نماز کی صف میں سیدھا عین درمیان میں کھڑا ہو۔ صف سے آگے پیچھے نہ ہو

(۳) فرض باجماعت مسجد میں ادا کرے اور سنتیں اور نوافل گھر میں پڑھنا بہتر ہے

(۴) نماز میں خیال رکھے۔ کہ میں خدا کے حضور کھڑا ہوں اور میرا مالک مجھے دیکھ رہا ہے۔

(۵) نماز میں ان ان مقامات پر اپنی زبان میں دعا کرے۔ قیام کے وقت الحمد اور سورۃ کے بعد۔ رکوع میں۔ رکوع کے بعد جب کھڑا ہو۔ ہر دو سجدوں میں۔ قعدہ میں۔ التحیات میں۔ قرآنی دعائیں

رکوع اور سجدوں میں پڑھنی نہیں چاہئیں۔ کیونکہ وہ خدا کا کلام ہے اور خدا کے کلام کی عزت یہ ہے کہ وہ تذلل کی حالت میں پڑھا جائے

(۶) ہر نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۷) نماز پڑھتے وقت آنکھیں کھلی رہیں۔ اور سجدہ کی جگہ پر نگاہ رہے۔

(۸) نماز میں نہ دیوار کا سہارا لگائے اور نہ ایک پاؤں پر کھڑا ہو کر سہارا لے۔ سوائے معذور اور بیمار کے۔

(۹) بیماری اور معذوری میں بیٹھکر لیٹ کر یا اشارہ سے نماز پڑھے۔ سوائے بیہوشی کے نماز چھوڑنا جائز نہیں۔

(۱۰) جماعت کے انتظار میں جبتک مسجد میں بیٹھے ذکر الٰہی کرے

(۱۱) نمازی کے آگے سے گذرنا منع ہے۔ دو سجدہ کے فاصلہ پر سے گذر سکتے ہیں

(۱۲) جماعت ہو رہی ہو تو فوراً شامل ہو جانا چاہیئے۔ اور اگر جماعت کے ساتھ کچھ رکعتیں کم میسر آئی ہوں تو امام کے سلام پھیرنے پر مقتدی فوراً کھڑا ہو کر پوری کرے اور ابتدائی سنتیں بھی (اگر ہوں) بعد میں پڑھ لے۔

(۱۳) جماعت میں رکوع میں شامل ہونے سے پوری رکعت ہو جائیگی

پیش امام کے متعلق ضروری امور

(۱) فجر کی دو رکعتیں۔ مغرب و عشا کی دو رکعتیں بلند آواز سے اور ظہر و عصر کی چار چار رکعتیں آہستہ آہستہ یعنی دل میں پڑھے مغرب و عشا کی بقیہ رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ چپکے چپکے پڑھے

(۲) مقتدی ارکان نماز میں کوئی حرکت امام سے پہلے نہ کرے۔

(۳) اگر صرف ایک مقتدی ہو۔ تو امام سے دائیں طرف ملکر کھڑا ہو دوسرا اگر آجائے۔ تو وہ پہلے مقتدی کو پیچھے کھینچ کر دو امام کے پیچھے کھڑے ہوں۔

(۴) اگر امام نماز میں کوئی آیت یا لفظ بھول جائے۔ تو مقتدی صرف وہی آیت یا لفظ بول سکتا ہے۔ یا کوئی اور غلطی ہو۔ تو پھر صرف سبحان اللہ کہنا چاہیئے۔

(۵) امام کے پیچھے مقتدی اپنے دل میں سورۃ فاتحہ ضرور پڑھیں۔

کن وقتوں میں نماز جائز نہیں

(۱) جب سورج سر پر ہو۔ مثلاً پنجاب میں قریباً ساڑھے بارہ بجے

(۲) صبح کے فرضوں کے بعد سورج نکلنے تک۔

(۳) عصر اور مغرب کے درمیان۔

(۴) جب سورج نکل رہا ہو۔ یا ڈوب رہا ہو۔ لیکن اگر نماز فرض کے اثنا میں سورج نکلنے یا ڈوبنے لگے۔ تو نماز پوری کر لینی چاہیے۔

نماز تہجد

اس کی آٹھ رکعتیں مسنون ہیں۔ رات کو جاگنے کے بعد قبل از نماز صبح تک وقت ہے۔ دو دو رکعتیں پڑھنی بہتر ہیں۔ تین وتر انکو آٹھ رکعتوں کے بعد پڑھنا مسنون ہے۔

نماز تراویح

ماہ رمضان میں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ دراصل نماز تہجد ہی ہے اور ان کا اصل وقت وہی ہے۔ جو تہجد کا ہے۔ اور چونکہ رمضان شریف میں قرآن شریف کی تلاوت اور مطالعہ زیادہ مقدار میں پڑھا یا سنایا جاوے تو اس ذریعہ سے اس سنت پر بھی عمل ہو جائیگا۔ اور اگر پچھلی رات کو یہ التزام نہ ہو سکتا ہو۔ تو عشا کی نماز کے بعد ایسا کر سکتے ہیں۔ اور بیس رکعت بھی پڑھنی جائز ہیں۔

خطبہ جمعہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ - اَمَّا بَعْدُ
محمد اس کا بندہ اور رسول ہے اس کے بعد
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان دھتکارے ہوئے سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ساتھ نام اللہ رحمٰن رحیم کے
اسکے بعد قرآن شریف کا کوئی حصہ ضرورت وقت کے مطابق پڑھ کر ترجمہ اور مطلب بطور وعظ کے بیان کرکے ایک آدھ منٹ بیٹھ کر دوسرا خطبہ اس طرح پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اسی کی حمد کرتے ہیں اور ہم اس سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت مانگتے ہیں
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
اور ایمان لاتے ہیں اسی پر اور بھروسہ رکھتے ہیں اسی پر اور پناہ مانگتے ہیں اللہ سے
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اپنی نفسانی شرارتوں سے اور اپنے اعمال کے برے نتائج سے جس کو ہدایت کرے
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ
اللہ پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو اور جسکو گمراہ ٹھہراوے تو نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اس کو
وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ ایک کے نہیں کوئی شریک اس کا اور
نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ - عِبَادَ اللّٰهِ
ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے - اسے اللہ کے بندو

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

رحم کرے اللہ تم پر بیشک اللہ تعالیٰ تعلیم دیتا ہے انصاف اور نیکی کی

وَاِيْتَاۤئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ

اور رشتہ داروں کو دینے کی اور منع کرتا ہو کھلم کھلا بدیوں اور مکروہ باتوں

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ

اور بغاوت سے وہ نصیحت کرتا ہو تم کو تاکہ تم نصیحت پکڑو یاد کرو اللہ کو

يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

وہ بھی یاد کریگا تم کو اور پکارو اسکو وہ جواب دیگا تم کو اور ذکر الہی ہی بڑی بات ہے

اس کے بعد نماز جمعہ دو رکعت نماز فرض پڑھاوے

نماز جنازہ

وضو کر کے نماز جنازہ کی نیت باندھ کر اللہ اکبر کہیں اور سبحٰنك اللھم اور سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر التحیات والا درود شریف پڑھیں پھر اللہ اکبر کہیں اور مندرجہ ذیل دونو یا ایک دعا پڑھیں

بڑی میت کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ

اے رب بخش ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے حاضروں کو اور

غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ

ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور

اُنثانا اللهم من احييته منا فاحيه

ہماری عورتوں کو اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھیو اسے

على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه

اسلام پر اور جسے وفات دے تو ہم میں سے پس اسے وفات دینا

على الايمان ۔ اللهم لا تحرمنا اجره ولا

ایمان پر اے اللہ نہ محروم رکھ ہم کو اس کے اجر سے اور نہ

تفتنا بعده

آزمائش میں ڈال ہم کو اسکے بعد

دوسری دعاے جنازہ

اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه

اے اللہ بخش اسکو اور رحم کر اسپر اور آرام پہنچا اسکو اور درگزر کر اس سے

واكرم نزله ووسع مدخله واغسله

اور عزت سے کر مہمانی اسکی کشادہ کر اسکے داخل ہونے کی جگہ اور غسل دے اسکو

بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا

پانی اور اولے اور برف سے اور پاک کر اسکو گناہوں سے

كما نقيت الثوب الابيض من الدنس و

جیسا کہ پاک کرے تو سفید کپڑے کو میل سے اور

ابدله دارا خيرا من داره واهلا خيرا

بدلی دے اسکو بہتر گھر اسکے گھر سے اور اہل بہتر

من اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله

اس کے اہل سے اور بہتر جوڑا اسکے جوڑے سے اور داخل کر اسکو

الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

بہشت میں اور بچا اس کو عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے

لڑکے کے جنازہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیش خیمہ اور بنا اسے ہمارے لئے ثواب

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اور ذخیرہ اور بنا اسے ہمارے لئے شفاعت کرنیوالا اور شفاعت کیا گیا

لڑکی کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیش خیمہ اور بنا اسے ہمارے لئے ثواب اور

ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ذخیرہ اور بنا اسے ہمارے لئے شفاعت کرنیوالی کہ جس کی شفاعت مقبول ہو

طریقہ و دعائے استخارہ

سفر کے لئے اور ہر اہم کام کے شروع کرنے سے قبل استخارہ ضرور کرنا چاہیئے۔ **طریقہ:** دو رکعت نفل پڑھیں۔ التحیات کے آخر میں یہ دعا بھی پڑھیں۔ اور ساتھ ساتھ معنوں کا خیال رکھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد بغیر کوئی بات چیت کئے یا کسی کام میں لگنے کے دائیں پہلو

پر لیٹ جائیں اور لیٹے ہوئے بھی یہ دعا پڑھتے رہیں۔ حتیٰ کہ نیند آجائے۔ بعد عشا یہ دعا کرنا بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
اے اللہ میں بھلائی طلب کرتا ہوں تیرے علم سے اور قدرت چاہتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ۔
تیری قدرت سے اور مانگتا ہوں تیرے بڑے فضل سے

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ
بیشک تُو قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں اور تو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہوں میں اور تو ہی

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
جاننے والا ہے غیبوں کا اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ

هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ
یہ امر بہتر ہے میرے لئے میرے دین میں اور میری دنیا میں اور انجام کے لحاظ سے

اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ
میرے کام میں تو میرے لئے مقدر کر اسکو اور آسان کردے اسکو میرے لئے پھر برکت ڈال میرے لئے اسمیں

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ
تو جانتا ہے کہ یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین میں اور

مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَ
دنیا میں اور انجام کے لحاظ سے میرے کام میں تو پھیر دے اسکو مجھ سے اور

اَصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ
ہٹالے مجکو اس سے اور مہیا کر میرے لئے بھلائی جس جگہ

كَانَ ثُمَّ ارْضِنِيْ بِهٖ ۔

ہو پھر راضی کردے مجھ کو اس پر

نماز استسقا

بارش کی اشد ضرورت کے وقت لوگ کھلے میدان میں جائیں اور بغیر اذان واقامت کے امام دو رکعت نماز بلند قرأت سے پڑھائے اور تمام قبلہ رخ ہوکر دونو ہاتھ اوپر بلند کرکے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَرِيْعًا نَّافِعًا

اے اللہ دے ہم کو پانی گھبراہٹ دور کرنے والا نفع پہنچانے والا

غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ

بغیر کسی نقصان کے جلد آنیوالا نہ دیر کرنیوالا۔ اے اللہ پانی پلا

عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَّحْمَتَكَ وَ

اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو اور پھیلا اپنی رحمت کو اور

اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ

زندہ کر اپنے شہر مردہ کو اے اللہ پانی دے اے اللہ

اسْقِنَا۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔

پانی دے اے اللہ پانی دے۔

عیدین کی تکبیریں

پہلے اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کیجاوے۔ سبحانک اللّٰھم تمام پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ اللہ اکبر یکے بعد دیگرے کہے۔ ہر تکبیر

کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر کان تک لیجاوے۔ ان سات تکبیروں کے درمیان کچھ پڑھنا ضروری نہیں ساتوں تکبیروں کے بعد سورہ فاتحہ پڑھیں اور امام سورہ فاتحہ کے ساتھ اور کوئی سورۃ یا چند آیات قرآنی بلند آواز سے پڑھے اور اس رکعت کو باقی نمازوں کی طرح پورا کرے جب دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔ تو کھڑا ہونے کی تکبیر کے بعد پانچ تکبیریں اور کہہ کر دوسری رکعت مثل پہلی رکعت کے تمام کرکے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرے اور امام خطبہ بیان کرے جسے مقتدی توجہ سے سنیں۔ نماز عید کے لئے نہ اذان ہے اور نہ اقامت

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اسکی حمد کرتے ہیں اور ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور

نَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ

اسی سے مغفرت مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں اسی پر اور بھروسہ رکھتے ہیں اسی پر اور پناہ مانگتے ہیں

بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا

اللہ سے اپنی جانوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے

مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا

جسے ہدایت دے اللہ تو نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اور جسے وہ گمراہ ٹھہرادے پس نہیں

هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

کوئی ہدایت دینے والا اسے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ يَاَيُّهَا النَّاسُ

کہ محمد اس کا بندہ اور رسول ہے ۔ اے لوگو

اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

ڈرو اپنے رب سے جسنے پیدا کیا تم کو ایک جان سے

وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا

اور پیدا کیا اسی سے اسکا جوڑا اور پھیلایا اس سے بہت سے مردوں

وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ

اور عورتوں کو اور ڈرو اللہ سے جسکے نام کے ساتھ تم سوال کرتے ہو اور

الۡاَرۡحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝ يٰۤاَيُّهَا

قطع رحمی سے بچو یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہے اے وہ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا

جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے اس سے ڈرنے کا اور نہ

تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

مرو تم مگر اسحالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ اے وہ جو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۙ

ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو مضبوط بات

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ

وہ درست کردیگا تمہارے اعمال اور بخش دیگا تمہیں تمہارے گناہ

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا

اور جو شخص اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی پس اس نے مراد پائی

عَظِيۡمًا